اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ	کہ بے شک ہم نے پیدا کیا ہے اسے اس سے قبل
وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا (67)	اس حال میں وہ نہیں تھا کچھ بھی۔ (67)
فَوَرَبِّكَ	پس قسم ہے آپ کے رب کی
لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ	بلاشبہ ضرور ہم اکٹھا کریں گے انہیں اور شیطانوں کو
ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ	پھر ضرور بالضرور ہم حاضر کریں گے انہیں
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا (68)	جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ (68)
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	پھر بے شک ضرور ہم کھینچ نکالیں گے ہر گروہ سے
اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ	ان میں سے جو زیادہ سخت تھا رحمان کے خلاف
عِتِيًّا (69) ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ	سرکشی میں۔ (69) پھر یقیناً ہم زیادہ جاننے والے ہیں
بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا	ان لوگوں کو (کہ) وہ زیادہ حقدار ہیں اس میں
صِلِيًّا (70) وَاِنْ مِّنْكُمْ	داخل ہونے کے۔ (70) اور نہیں ہے تم میں سے (کوئی بھی)
اِلَّا وَارِدُهَا ۚ	مگر اس پر سے گزرنے والا ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنٰهُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شِيْعَةٍ	: شیعہ، شیعان علی۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اَشَدُّ	: شدید، شدت، مشدد، اشد ضرورت۔
لَنَحْشُرَنَّهُمْ	: حشر، محشر، حشر نشر۔	الرَّحْمٰنِ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
وَ	: مال واولاد، عقل وخرد، شان وشوکت۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَنُحْضِرَنَّهُمْ	: حاضر، حاضری، استحضار، ماحضر۔	اَوْلٰى	: طریق اولیٰ۔
حَوْلَ	: ماحول، ماحولیات۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَنَنْزِعَنَّ	: حالت نزع، وقت نزع۔	وَارِدُهَا	: وارد، ورود مسعود۔

اَنَّا 1	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	وَ 2	لَمْ يَكُ 3	شَيْـًٔا (67)
بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا اسے	(اس) سے قبل	اس حال میں کہ	وہ نہیں تھا	کچھ بھی

فَوَرَبِّكَ 2	لَنَحْشُرَنَّهُمْ 4	وَ 2	الشَّيٰطِيْنَ
پس قسم ہے آپ کے رب کی	بلا شبہ ضرور ہم اکٹھا کریں گے انہیں	اور	شیطانوں کو

ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ 4	حَوْلَ جَهَنَّمَ	جِثِيًّا ۚ (68)
پھر	ضرور بالضرور ہم حاضر کریں گے انہیں	جہنم کے گرد	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ 4	مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ 5
پھر	بے شک ضرور ہم کھینچ نکالیں گے	ہر گروہ سے	ان میں سے جو

اَشَدُّ 6	عَلَى الرَّحْمٰنِ 7	عِتِيًّا ۚ (69)	ثُمَّ	لَنَحْنُ
زیادہ سخت	رحمان کے خلاف	سرکشی	پھر	یقیناً ہم

اَعْلَمُ 6	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى 6	بِهَا 8
زیادہ جاننے والے ہیں	ان لوگوں کو جو	وہ سب	زیادہ حقدار ہیں	اس میں

صِلِيًّا (70)	وَ	اِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا ۚ
داخل ہونے کے	اور	نہیں	تم میں سے (کوئی بھی)	مگر	اس پر سے گزرنے والا ہے

ضروری وضاحت

1 اَنَّا دراصل اَنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ 2 وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ 3 یہ دراصل لَمْ يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔ 4 شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ 5 اَيُّ کا ترجمہ کبھی کون، کونسا اور کبھی جو یا جونسا کیا جاتا ہے۔ 6 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے 7 عَلَى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ 8 یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۚ﴿71﴾	(یہ بات) ہے تیرے رب پر حتمی فیصل شدہ۔ ﴿71﴾ ج
ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ	پھر ہم بچالیں گے ان لوگوں کو جنھوں نے
اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ	تقوی اختیار کیا اور ہم چھوڑ دیں گے ظالموں کو
فِيْهَا جِثِيًّا ﴿72﴾	اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ ﴿72﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور جب تلاوت کی جاتی ہے ان پر
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ	ہماری واضح آیات کی (تو) کہتے ہیں وہ لوگ جنھوں نے
كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ	کفر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے
اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا	دونوں گروہوں میں سے کونسا بہتر ہے مقام میں
وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾	اور (کون) زیادہ اچھا ہے مجلس کے اعتبار سے۔ ﴿73﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ	اور بہت سی ہم نے ہلاک کیں ان سے پہلے قومیں
هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا	(کہ) وہ (ان سے) کہیں بہتر تھیں ساز وسامان
وَّرِءْيًا ﴿74﴾	اور ظاہری ٹیپ ٹاپ کے لحاظ سے۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
حَتْمًا	حتمی طور پر، غیر حتمی۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مَّقْضِيًّا	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	اٰمَنُوْٓا	ایمان، مومن، امن۔
نُنَجِّي	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اَحْسَنُ	احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔	اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَبْلَهُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔	اَثَاثًا	اثاثہ، اثاثہ جات، اثاثے۔
بَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	رِءْيًا	رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالی۔

كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ ❶	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا ۚ (71)	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ
ہے	تیرے رب پر	حتمی	فیصل شدہ	پھر	ہم بچالیں گے	ان لوگوں کو جن

اتَّقَوْا	وَّ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ ❷	فِيْهَا
سب نے تقوی اختیار کیا	اور	ہم چھوڑ دیں گے	ظلم کرنیوالوں کو	اس میں

جِثِيًّا (72)	وَاِذَا	تُتْلٰى ❸	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا
گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور جب	تلاوت کی جاتی ہے	ان پر	ہماری آیات

بَيِّنٰتٍ ❸	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا ۙ
واضح	کہتے ہیں	جن	سب نے کفر کیا	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ ❹	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحْسَنُ ❺
دونوں گروہوں (میں سے) کونسا	بہتر	مقام (میں)	اور	زیادہ اچھا

نَدِيًّا (73)	وَكَمْ ❻	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ ❼
مجلس کے اعتبار سے	اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	قومیں

هُمْ	اَحْسَنُ ❺	اَثَاثًا	وَّ	رِءْيًا (74)
وہ	کہیں بہتر تھیں	ساز وسامان	اور	ظاہری ٹیپ ٹاپ کے لحاظ سے

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔❷ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث اور ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ علامت يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❻ ''كَمْ'' کا ترجمہ بہت سی بھی کیا جاسکتا ہے۔❼ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ	کہہ دیجیے جو (پڑا) ہو گمراہی میں
فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ	تو لازم ہے کہ ڈھیل دے اسے رحمان (لمبی) ڈھیل دینا
حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے (اسے)
مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ	جو وہ وعدہ دیے جاتے ہیں یا عذاب
وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ	اور یا قیامت، تو عنقریب (ضرور) جان لیں گے
مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا	کون ہے وہ (جو) بدتر ہے مقام میں
وَّاَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿75﴾	اور زیادہ کمزور ہے لشکر کے اعتبار سے۔ ﴿75﴾
وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ	اور زیادہ کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے
اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ	ہدایت پائی ہدایت میں، اور باقی رہنے والی نیکیاں
خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا	بہت بہتر ہیں آپکے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے
وَّخَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾ اَفَرَءَيۡتَ	اور بہتر ہیں انجام کے لحاظ سے۔ ﴿76﴾ کیا پس آپ نے دیکھا
الَّذِىۡ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا	(اسے) جس نے کفر کیا ہماری آیتوں کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَرٌّ	خیر و شر، شریر، شرارت۔
الضَّلٰلَةِ	ضلالت و گمراہی۔	مَّكَانًا	کون و مکان، مکانات۔
حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اَضۡعَفُ	ضعف، ضعیف، ضعفا۔
رَاَوۡا	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	يَزِيۡدُ	زیادہ، مزید، زائد۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اهۡتَدَوۡا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يُوۡعَدُوۡنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الۡبٰقِيٰتُ	باقی، بقایا، بقیہ۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر۔	الصّٰلِحٰتُ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
فَسَيَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	كَفَرَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

قُلْ	مَنْ	كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ ❶	فَلْيَمْدُدْ ❷	لَهُ	الرَّحْمٰنُ
کہہ دیجیے	جو	ہو	گمراہی میں	تو لازم ہے کہ وہ ڈھیل دے	اس کو	رحمان

مَدًّا ۚ	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ ❸
(لمبی) ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	وہ سب دیکھ لیں گے	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں

اِمَّا	الْعَذَابَ	وَاِمَّا	السَّاعَةَ ۭ ❶	فَسَيَعْلَمُوْنَ ❹
یا	عذاب	اور یا	قیامت	تو عنقریب وہ سب جان لیں گے

مَنْ	هُوَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضْعَفُ ❺	جُنْدًا (75)
کون	وہ (جو)	بدتر	مقام (میں)	اور	زیادہ کمزور	لشکر کے اعتبار سے

وَ	يَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى ۭ
اور	وہ زیادہ کرتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جن	سب نے ہدایت پائی	ہدایت

وَ	الْبٰقِيٰتُ ❶	الصّٰلِحٰتُ ❶	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ ❻	ثَوَابًا
اور	باقی رہنے والی	نیکیاں	بہت بہتر	تیرے رب کے نزدیک	ثواب (کے اعتبار سے)

وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا (76)	اَفَرَءَيْتَ ❼❹	الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا
اور بہتر	انجام کے لحاظ سے	کیا پس آپ نے دیکھا	جس نے	کفر کیا	ہماری آیتوں کا

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فَ کے بعد (لْ) میں چاہیے کہ کا مفہوم ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ لازم ہے کیا گیا ہے۔ ❸ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿77﴾	اور کہا بلا شبہ ضرور میں دیا جاؤں گا مال اور اولاد۔ ﴿77﴾
اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ	کیا وہ مطلع ہوا ہے غیب پر یا اس نے لے رکھا ہے
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿78﴾ كَلَّا ۭ	رحمن کے ہاں کوئی عہد۔ ﴿78﴾ ہرگز نہیں
سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ	عنقریب (ضرور) ہم لکھ لیں گے جو کچھ وہ کہتا ہے
وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾	اور ہم بڑھادیں گے اسکے لیے عذاب کو (بہت) بڑھانا۔ ﴿79﴾
وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ	اور ہم وارث ہونگے اسکے (ان چیزوں میں) جو وہ کہتا ہے
وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿80﴾	اور وہ آئے گا ہمارے پاس اکیلا ہی۔ ﴿80﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً	اور انہوں نے بنالیے ہیں اللہ کے سوا (اور) معبود
لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾	تاکہ وہ ہوں ان کے لیے باعث عزت (اور مددگار)۔ ﴿81﴾
كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ	ہرگز نہیں عنقریب وہ (خود ہی) انکار کردیں گے
بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ	ان کی عبادت کا اور وہ ہوجائیں گے
عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿82﴾ ع	ان کے خلاف مدمقابل۔ ﴿82﴾ ع

ع 5 17 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَلَدًا	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	نَرِثُهٗ	: وارث، وراثت، ورثاء۔
اَطَّلَعَ	: اطلاع، مطلع، وزیر اطلاعات۔	فَرْدًا	: فرد، افراد، انفرادی طور پر، مفرد۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اٰلِهَةً	: الٰہ العالمین، الوہیت۔
عِنْدَ	: عنداللہ، عندالطلب، عندالناس۔	عِزًّا	: عزت، باعزت، معزز۔
عَهْدًا	: عہد، ایفائے عہد، عہد و پیمان۔	سَيَكْفُرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
سَنَكْتُبُ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	بِعِبَادَتِهِمْ	: عابد، عبادت، معبود۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ضِدًّا	: ضدّ، بضد، ضدّی۔

وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ 1	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ﴿77﴾	اَطَّلَعَ 2	الْغَيْبَ
اور کہا	بلاشبہ ضرور میں دیا جاؤں گا	مال	اور	اولاد	کیا وہ مطلع ہوا ہے	غیب پر

اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ﴿78﴾ 3	كَلَّا
یا	اس نے لے رکھا ہے	رحمن کے ہاں	کوئی عہد	ہرگز نہیں

سَنَكْتُبُ 4	مَا	يَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ	لَهٗ
عنقریب (ضرور) ہم لکھ لیں گے	جو	وہ کہتا ہے	اور	ہم بڑھا دیں گے	اس کے لیے

مِنَ الْعَذَابِ 5	مَدًّا ﴿79﴾	وَّ	نَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَ
عذاب کو	(بہت) بڑھانا	اور	ہم وارث ہونگے اسکے	جو	وہ کہتا ہے	اور

يَاْتِيْنَا	فَرْدًا ﴿80﴾	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ 6	اٰلِهَةً 7
وہ آئے گا ہمارے پاس	اکیلا ہی	اور	انہوں نے بنا لیے ہیں	اللہ کے سوا	معبود

لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا ﴿81﴾	كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ 4
تا کہ وہ ہوں سب	ان کے لیے	باعث عزت	ہرگز نہیں	عنقریب وہ سب انکار کر دینگے

بِعِبَادَتِهِمْ 8	وَ	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ	ضِدًّا ﴿82﴾
ان کی عبادت کا	اور	وہ سب ہو جائیں گے	ان کے خلاف	مدمقابل

ع 5 17 8

ضروری وضاحت

1 شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ 2 اصل میں اَاِطَّلَعَ تھا دوسرا ہمزہ تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے۔ 3 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4 سَـ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ 5 مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ کو کیا گیا ہے۔ 6 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 7 یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ 8 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک ہم نے بھیجا
الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ	شیطانوں کو کافروں پر (کہ) وہ ابھارتے ہیں انہیں
اَزًّا ﴿83﴾ فَلَا تَعْجَلْ	(گناہوں پر) خوب ابھارنا۔﴿83﴾ پس نہ جلدی کریں آپ
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ	ان پر بلاشبہ ہم شمار کر رہے ہیں ان کے لیے (دن)
عَدًّا ﴿84﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ	اچھی طرح شمار کرنا۔﴿84﴾ جس دن ہم اکٹھا کریں گے
الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿85﴾	پرہیزگاروں کو رحمن کی طرف مہمان بنا کر۔﴿85﴾
وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ	اور ہم ہانک کر لے جائیں گے مجرموں کو
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿86﴾	جہنم کی طرف پیاسے۔﴿86﴾
لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ	نہیں وہ اختیار رکھیں گے سفارش کرنے کا مگر جس نے
اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿87﴾	لیا رحمان کے ہاں سے کوئی عہد۔﴿87﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾	اور انہوں نے کہا بنائی ہے رحمان نے اولاد۔﴿88﴾
لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿89﴾	بلاشبہ یقیناً تم آئے ہو ایک بہت بڑی بھاری بات کو۔﴿89﴾

وقف لازم

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	وَفْدًا	وفد، وفود۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْمُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَمْلِكُوْنَ	مالک، ملکیت۔
تَعْجَلْ	عجلت، مہر معجّل۔	الشَّفَاعَةَ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
نَعُدُّ	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
نَحْشُرُ	حشر، محشر، حشر نشر۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔	عَهْدًا	عہد، ایفائے عہد، عہد و پیمان۔
الرَّحْمٰنِ	رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	قَالُوا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّآ ❶	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
کیا نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بیشک ہم	ہم نے بھیجا	شیطانوں کو	کافروں پر

تَؤُزُّهُمْ ❷	اَزًّا ﴿83﴾ لا	فَلَا	تَعْجَلْ ❸	عَلَيْهِمْ ط	اِنَّمَا ❹
ابھارتے ہیں انہیں	خوب اُبھارنا	پس نہ	جلدی کریں آپ	ان پر	بلاشبہ

نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا ﴿84﴾ ج	يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ
ہم شمار کر رہے ہیں	ان کیلئے	اچھی طرح شمار کرنا	جس دن	ہم اکٹھا کریں گے	پرہیزگاروں کو

اِلَى الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا ﴿85﴾ لا	وَّ	نَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ
رحمن کی طرف	مہمان بنا کر	اور	ہم ہانک کر لے جائیں گے	مجرموں کو	جہنم کی طرف

وقف لازم

وِرْدًا ﴿86﴾	لَا يَمْلِكُوْنَ ❺	الشَّفَاعَةَ ❷	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ
پیاسے	نہیں وہ سب اختیار رکھیں گے	سفارش کرنے کا	مگر	جس نے	لیا

وقف لازم

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ﴿87﴾ ❻	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ
رحمان کے ہاں	کوئی عہد	اور	انہوں نے کہا	بنائی ہے	رحمان نے

وَلَدًا ﴿88﴾ ط	لَقَدْ ❼	جِئْتُمْ	شَيْـًٔا	اِدًّا ﴿89﴾ لا
اولاد	بلاشبہ یقیناً	تم آئے ہو	ایک بات کو	بہت بھاری

ضروری وضاحت

❶ اَنَّا دراصل اَنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں اور ةَ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ	قریب ہیں (کہ) آسمان پھٹ پڑیں
مِنۡهُ وَتَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ	اس (بات) سے اور زمین شق ہو جائے
وَتَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ۙ﴿90﴾	اور گر پڑیں پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر۔ ﴿90﴾
اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ	(اس بات پر) کہ انہوں نے دعویٰ کیا ہے رحمان کے لیے
وَلَدًا ۚ﴿91﴾ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لِلرَّحۡمٰنِ	اولاد کا۔ ﴿91﴾ حالانکہ نہیں ہے لائق رحمن کے لیے
اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ﴿92﴾ اِنۡ كُلُّ مَنۡ	کہ وہ بنائے کوئی اولاد۔ ﴿92﴾ نہیں ہے ہر ایک جو
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِى	آسمانوں اور زمین میں ہے مگر (وہ) آنے والا ہے
الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ؕ﴿93﴾ لَقَدۡ	رحمان کے پاس غلام بن کر۔ ﴿93﴾ بلا شبہ یقیناً
اَحۡصٰهُمۡ وَعَدَّهُمۡ عَدًّا ؕ﴿94﴾	اس نے گھیر رکھا ہے انکو اور گن رکھا ہے انہیں شمار کر کے۔ ﴿94﴾
وَكُلُّهُمۡ اٰتِيۡهِ	اور ان میں ہر ایک آنے والا ہے اس کے پاس
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فَرۡدًا ﴿95﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ	قیامت کے دن اکیلا۔ ﴿95﴾ بے شک وہ لوگ جو
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمٰوٰتُ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
مِنۡهُ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَنۡشَقُّ : شق الارض، واقعہ شق صدر۔
الۡاَرۡضُ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الۡجِبَالُ : جبل احد، جبل رحمت۔
دَعَوۡا : دعویٰ، داعی، مدعی، مدعو۔
وَلَدًا : ولد، ولدیت، اولاد۔
يَتَّخِذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اِلَّاۤ : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
عَبۡدًا : عبد، عابد، عبداللہ، عبادت۔
وَعَدَّهُمۡ : عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
فَرۡدًا : فرداً فرداً، افراد، انفرادی طور پر، مفرد۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، امن۔
الصّٰلِحٰتِ : صلح، صالح، اصلاح، اعمال صالحہ۔

تَكَادُ ❶	السَّمٰوٰتُ ❷	يَتَفَطَّرْنَ ❸	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ ❶	الْاَرْضُ
قریب ہیں	آسمان	وہ پھٹ پڑیں	اس (بات) سے	اور	شق ہوجائے	زمین

وَ	تَخِرُّ ❶	الْجِبَالُ	هَدًّا ۙ (90)	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ
اور	گر پڑیں	پہاڑ	ریزہ ریزہ ہوکر	کہ	انہوں نے دعویٰ کیا	رحمان کے لیے

وَلَدًا ۚ (91)	وَمَا ❹	يَنْۢبَغِيْ	لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا ❺ ؕ (92)
اولاد	حالانکہ نہیں	وہ لائق	رحمن کے لیے	کہ	وہ بنائے	کوئی اولاد

اِنْ ❻	كُلُّ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ ❷	وَالْاَرْضِ	اِلَّآ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ
نہیں	ہرایک	جو	آسمانوں میں	اورزمین میں	مگر	وہ آنے والا ہے	رحمان (کے پاس)

عَبْدًا ؕ (93)	لَقَدْ ❼	اَحْصٰىهُمْ	وَ	عَدَّهُمْ	عَدًّا ؕ (94)
غلام بن کر	بلاشبہ یقیناً	اس نے گھیر رکھا ہے انکو	اور	گن رکھا ہے انہیں	شمار کرکے

وَ	كُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❷	فَرْدًا (95)
اور	ان میں ہرایک	آنے والا ہے اس کے پاس	قیامت کے دن	اکیلا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❷
بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

ضروری وضاحت

❶ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے آخر میں ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو پھر اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

سَيَجۡعَلُ لَهُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ﴿96﴾	عنقریب رحمان (پیدا) کردے گا ان کیلیے محبت۔ ﴿96﴾
فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ	پس یقیناً ہم نے آسان کردیا اسے آپکی زبان (عربی) میں
لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ	تاکہ آپ خوشخبری دیں اس کیساتھ پرہیزگاروں کو
وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿97﴾	اور آپ ڈرائیں اس کیساتھ جھگڑالو قوم کو۔ ﴿97﴾
وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ	اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کردیں ان سے پہلے قومیں
هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُمۡ	کیا آپ محسوس کرتے (دیکھتے) ہیں ان میں سے
مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزًا ﴿98﴾	کسی ایک کو یا آپ سنتے ہیں ان کی کوئی آہٹ۔ ﴿98﴾

النصف ع 16 6/9

اٰیاتھا 135 — 20 سُوۡرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ 45 — رُکُوۡعَاتُھَا 8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰهٰ ﴿1﴾ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ	طٰهٰ ﴿1﴾ نہیں نازل کیا ہم نے آپ پر (یہ) قرآن
لِتَشۡقٰٓى ﴿2﴾ اِلَّا	تاکہ آپ مشقت میں پڑجائیں۔ ﴿2﴾ مگر (یہ تو)
تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿3﴾	نصیحت کرنے کیلیئے ہے اس کو جو ڈرتا ہے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وُدًّا	: مودت و محبت۔	تُحِسُّ	: حس، احساس، محسوس، محسوسات۔
يَسَّرۡنٰهُ	: میسّر۔	اَحَدٍ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بِلِسَانِكَ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	تَسۡمَعُ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
لِتُبَشِّرَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	اَنۡزَلۡنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الۡمُتَّقِيۡنَ	: تقویٰ، متقی۔	عَلَيۡكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَهۡلَكۡنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	لِتَشۡقٰٓى	مشقت، محنت و مشقت۔
مِّنۡ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	تَذۡكِرَةً	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قَرۡنٍ	: قرون اولیٰ۔	يَّخۡشٰى	: خشیت الٰہی۔

سَيَجْعَلُ ❶	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا ۝96	فَاِنَّمَا ❷	يَسَّرْنٰهُ ❸
عنقریب وہ کردیگا	ان کے لیے	رحمان	محبت	پس یقیناً	ہم نے آسان کردیا اسے

بِلِسَانِكَ ❹	لِتُبَشِّرَ ❺	بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	تُنْذِرَ
آپکی زبان (عربی) میں	تاکہ آپ خوشخبری دیں	اس کیساتھ	پرہیزگاروں کو	اور	آپ ڈرائیں

بِهٖ ❹	قَوْمًا لُّدًّا ۝97	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا ❸	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ ❻ ط
اس کیساتھ	جھگڑالو قوم	اور کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	قومیں

هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ اَحَدٍ ❻❼	اَوْ تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا ❼ ع ۝98
کیا	آپ محسوس کرتے ہیں	ان میں سے	کسی ایک کو	یا آپ سنتے ہیں	ان کی	کوئی آہٹ

ع 6 16 9 النصف

اٰیَاتُهَا 135 — 20 سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ 45 — رُكُوْعَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰهٰ ۝1	مَآ	اَنْزَلْنَا ❸	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى ❺ ۝2 لا
طٰهٰ	نہیں	ہم نے نازل کیا	آپ پر	قرآن	تاکہ آپ مشقت میں پڑ جائیں

اِلَّا	تَذْكِرَةً ❽	لِّمَنْ	يَّخْشٰى ۝3 لا
مگر	نصیحت	(اس) کے لیے جو	وہ ڈرتا ہے

ضروری وضاحت

❶ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت بِ کا ترجمہ میں ضرورتا کیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ	نازل کیا ہوا ہے اس کی طرف سے جس نے پیدا کیا
الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾	زمین کو اور بلند آسمانوں کو۔ ﴿4﴾
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿5﴾	(وہ) رحمان ہے (جس نے) عرش پر قرار پکڑا۔ ﴿5﴾
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ
تَحْتَ الثَّرٰى ﴿6﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ	گیلی مٹی کے نیچے ہے۔ ﴿6﴾ اور اگر آپ بلند کریں
بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ	بات کو (یعنی اونچی آواز میں بولیں) تو بیشک وہ جانتا ہے
السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿7﴾	پوشیدہ اور (اس سے بھی) زیادہ مخفی (بات) کو۔ ﴿7﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿8﴾	اسی کے سب نام اچھے ہیں۔ ﴿8﴾
وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿9﴾	اور کیا آئی ہے آپکے پاس موسیٰ کی بات (خبر)۔ ﴿9﴾
اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ	جب اس نے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْزِيْلًا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	بِالْقَوْلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	السِّرَّ	اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
الْعُلٰى	عالی شان۔	اَخْفٰى	مخفی، خفیہ، اخفا۔
اسْتَوٰى	مستوی، خطِ استواء۔	الْاَسْمَآءُ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسما۔
تَحْتَ	ماتحت، تحت الشعور۔	الْحُسْنٰى	حسن، محسن، تحسین۔
الثَّرٰى	تحت الثریٰ۔	رَاٰ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
تَجْهَرْ	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔	نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ ❶	خَلَقَ	الْاَرْضَ ❷	وَ	السَّمٰوٰتِ ❸
نازل کیا ہوا	(اس کی طرف) سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	اور	آسمانوں کو

الْعُلَى ۝4 ط	الرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى ۝5	لَهٗ
بلند	رحمان	عرش پر	قرار پکڑا	اسی کا ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❸	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا
جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور جو	ان دونوں کے درمیان

وَمَا	تَحْتَ	الثَّرٰى ۝6	وَ اِنْ ❹	تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ ❺
اور جو	نیچے	گیلی مٹی کے	اور اگر	آپ بلند کریں	بات کو

فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخْفٰى ❻ ۝7	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ❼
تو بیشک وہ	وہ جانتا ہے	پوشیدہ	اور	زیادہ مخفی بات	اللہ	کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ ط	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ۝8	وَ هَلْ	اَتٰىكَ
مگر	وہی	اسی کے	نام	اچھے	اور کیا	آئی ہے آپکے پاس

حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝9	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ ❽
موسیٰ کی بات	جب	اس نے دیکھی	ایک آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں سے

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❽ اگر قَالَ کے بعد لِ آئے تو اس لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

اُمْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا	تم ٹھہرو بیشک میں نے دیکھی ہے ایک آگ
لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا	شاید میں لے آؤں تمہارے پاس اس میں سے
بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿10﴾	کسی انگارے کو یا میں پاؤں آگ پر کوئی رہنمائی۔ ﴿10﴾
فَلَمَّآ اَتٰىهَا	پس جب وہ آئے اس (آگ) کے پاس
نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿11﴾ اِنِّيْٓ اَنَا	(تو) آواز دی گئی اے موسیٰ۔ ﴿11﴾ بیشک میں
رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ	تیرا رب ہوں سو اُتار دے اپنے جوتے
اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿12﴾	بے شک تو مقدس وادی طویٰ میں ہے۔ ﴿12﴾
وَاَنَا اخْتَرْتُكَ	اور میں نے چن لیا ہے تجھے
فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿13﴾	پس غور سے سن اس کو جو وحی کی جاتی ہے۔ ﴿13﴾
اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا	بے شک میں ہی اللہ ہوں کوئی معبود نہیں مگر میں ہی
فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿14﴾	سو تو میری عبادت کر اور قائم کر نماز میرے ذکر کیلئے۔ ﴿14﴾
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ	بے شک قیامت آنے والی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰنَسْتُ	اُنس، مانوس، مانوسیت۔	الْمُقَدَّسِ	مقدس، تقدیس، روح القدس۔
مِّنْهَا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اخْتَرْتُكَ	اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
اَجِدُ	وجود، موجود، وجد۔	فَاسْتَمِعْ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يُوْحٰى	وحی، وحی متلو۔
نُوْدِيَ	ندا، منادی، ندائے ملت۔	فَاعْبُدْنِيْ	عابد، عبادت، معبود۔
نَعْلَيْكَ	نعلین مبارک۔	اَقِمِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
بِالْوَادِ	وادی، وادیٔ کشمیر۔	لِذِكْرِيْ	ذکر، اذکار، مذکورہ۔

اُمْكُثُوْٓا	اِنِّیْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّیْٓ ❶	اٰتِیْكُمْ
تم سب ٹھہرو	بیشک میں	میں نے دیکھی ہے	آگ	شاید کہ میں	میں لے آؤں تمہارے پاس

مِّنْهَا	بِقَبَسٍ ❷	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى النَّارِ	هُدًى ❷ (10)	فَلَمَّآ
اس سے	کسی انگارے کو	یا	میں پاؤں	آگ پر	کوئی رہنمائی	پس جب

اَتٰىهَا	نُوْدِیَ ❸	یٰمُوْسٰى (11)	اِنِّیْٓ	اَنَا	رَبُّكَ
وہ آئے اس کے پاس	آواز دی گئی	اے موسیٰ	بیشک میں	میں	تیرا رب ہوں

فَاخْلَعْ ❹	نَعْلَیْكَ ❺	اِنَّكَ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ ❻	طُوًى (12)
سو اتار دے	اپنے دونوں جوتے	بے شک تو	مقدس وادی میں	طویٰ

وَاَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ ❹	لِمَا	یُوْحٰى ❼ (13)	اِنَّنِیْٓ
اور میں	میں نے چن لیا ہے تجھے	پس غور سے سن	(اس) کو جو	وحی کی جاتی ہے	بیشک میں

اَنَا	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ❽	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِیْ ❹	وَ	اَقِمِ
میں	اللہ	کوئی معبود نہیں	مگر	میں	سو تو میری عبادت کر	اور	تو قائم کر

الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِیْ (14)	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِیَةٌ
نماز	میرے ذکر کے لیے	بیشک	قیامت	آنے والی

ضروری وضاحت

❶ لَعَلِّیْ دراصل لَعَلَّ+یْ کا مجموعہ ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ یہ دراصل نَعْلَ + یْنِ + كَ تھا قاعدہ کی رو سے یْنِ کا نون گر گیا ہے۔ ❻ علامت بِ کا ترجمہ "میں" ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❼ علامت یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ لَآ کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى	قریب ہے کہ میں چھپاؤں اسے تا کہ بدلہ دیا جائے
كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿15﴾	ہر جان کو اس کا جو وہ کوشش کرتی ہے۔ ﴿15﴾
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ	پس ہر گز نہ روکے آپ کو اس سے (وہ شخص) جو
لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ	نہیں ایمان رکھتا اس پر اور اس نے پیری کی
هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿16﴾	اپنی خواہش کی پس تو (بھی) ہلاک ہو جائے گا۔ ﴿16﴾
وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿17﴾	اور کیا ہے وہ تیرے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ!۔ ﴿17﴾
قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا	اس نے کہا وہ میری لاٹھی ہے میں ٹیک لگاتا ہوں اس پر
وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ	اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر
وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿18﴾	اور میرے لیے اس میں فوائد ہیں کئی اور (بھی)۔ ﴿18﴾
قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿19﴾	(اللہ نے) فرمایا: ڈال دو اسے اے موسیٰ۔ ﴿19﴾
فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ	تو (جب) اس نے ڈالا اسے تو اچانک وہ سانپ تھا
تَسْعٰى ﴿20﴾ قَالَ خُذْهَا	دوڑتا ہوا۔ ﴿20﴾ (اللہ نے) فرمایا پکڑ لے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُخْفِيْهَا	: مخفی، خفیہ، اخفا۔	بِيَمِيْنِكَ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
لِتُجْزٰى	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَفْسٍ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَسْعٰى	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	لِيَ	: الحمدللہ، لہٰذا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اُخْرٰى	: اخروی زندگی، اوّل و آخر۔
يُؤْمِنُ	: ایمان، مؤمن، امن۔	اَلْقِهَا	: القاء۔
اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	خُذْهَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى ❶❷	كُلُّ نَفْسٍۭ	بِمَا ❸
قریب ہے کہ میں	میں چھپاؤں اسے	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر جان	(اس) کا جو

تَسْعٰى ❷ (15)	فَلَا	يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا يُؤْمِنُ ❹
وہ کوشش کرتی ہے	پس نہ	وہ ہرگز روکے آپ کو	اس سے	جو	نہیں وہ ایمان رکھتا

بِهَا ❸	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى ❺ (16)	وَ مَا	تِلْكَ
اس پر	اور	اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی	پس تو (بھی) ہلاک ہوجائے گا	اور کیا	وہ

بِيَمِيْنِكَ ❻	يٰمُوْسٰى (17)	قَالَ	هِيَ	عَصَایَ ج
تیرے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ	اس نے کہا	وہ	میری لاٹھی

اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَ اَهُشُّ	بِهَا ❸	عَلٰى غَنَمِيْ	وَلِيَ
میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور میں پتے جھاڑتا ہوں	اس سے	اپنی بکریوں پر	اور میرے لیے

فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى (18)	قَالَ	اَلْقِهَا ❼	يٰمُوْسٰى (19)
اس میں	فوائد ہیں	کئی اور	فرمایا	ڈال دو اسے	اے موسیٰ

فَاَلْقٰهَا ❺❼	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ ❷	تَسْعٰى ❷ (20)	قَالَ	خُذْهَا ❼
تو اس نے ڈالا اسے	تو اچانک	وہ	سانپ	دوڑتا ہوا	فرمایا	پکڑ لے اسے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ تـ فعل کے شروع میں اور ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں ھَا آجائے تو ترجمہ اسے کرتے ہیں۔

وَلَا تَخَفۡ ۖ سَنُعِيۡدُهَا	اور تو نہ ڈر عنقریب ہم لوٹائیں گے اسے
سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ﴿21﴾ وَاضۡمُمۡ يَدَكَ	اس کی پہلی حالت میں۔ ﴿21﴾ اور ملا تو اپنا ہاتھ
اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ	اپنے پہلو (بغل) کی طرف وہ نکلے گا سفید (چمکتا ہوا)
مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰىۙ ﴿22﴾	کسی بیماری کے بغیر (یہ) ایک اور نشانی ہے۔ ﴿22﴾
لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيٰتِنَا الۡكُبۡرٰىۚ ﴿23﴾	تاکہ ہم دکھائیں تجھے اپنی بڑی بڑی نشانیوں سے۔ ﴿23﴾
اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿24﴾ ع 24 10	تو جا فرعون کی طرف بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ ﴿24﴾
قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ	کہا (موسیٰؑ نے) اے میرے رب کھول دے
لِىۡ صَدۡرِىۙ ﴿25﴾	میرے لیے میرا سینہ۔ ﴿25﴾
وَيَسِّرۡ لِىۡۤ اَمۡرِىۙ ﴿26﴾	اور آسان کر دے میرے لیے میرا کام۔ ﴿26﴾
وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِىۙ ﴿27﴾	اور کھول دے گرہ میری زبان کی۔ ﴿27﴾
يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِىۖ ﴿28﴾	(تاکہ) وہ (لوگ) سمجھ لیں میری بات۔ ﴿28﴾
وَاجۡعَلۡ لِّىۡ وَزِيۡرًا	اور بنا دے میرے لیے ایک وزیر (مددگار)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخَفۡ	:	خوف، خائف۔
سَنُعِيۡدُهَا	:	اعادہ، بیماری عود کر آئی۔
سِيۡرَتَهَا	:	سیرت، سیرت نگار، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
الۡاُوۡلٰى	:	قرونِ اولیٰ۔
اضۡمُمۡ	:	ضم ہونا، انضمام کرنا۔
بَيۡضَآءَ	:	ید بیضا، ابیض۔
لِنُرِيَكَ	:	رؤیتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الۡكُبۡرٰى	:	علامات کبریٰ، کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
طَغٰى	:	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
اشۡرَحۡ	:	شرحِ صدر، تشریح، شروح الحدیث۔
صَدۡرِىۙ	:	صدر مقام، صدر بازار، صدری۔
يَسِّرۡ	:	میسر۔
احۡلُلۡ	:	عقدہ حل کر دیا۔
عُقۡدَةً	:	عقد، عقدہ، عقیدہ، عقدہ حل ہونا۔
يَفۡقَهُوۡا	:	فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
وَزِيۡرًا	:	وزیر، وزارت، وزراء۔

وَلَا	تَخَفْ ۚ وقفة	سَنُعِيْدُهَا ❶❷	سِيْرَتَهَا ❷	الْاُوْلٰى ﴿21﴾ ❸
اور نہ	تو ڈر	عنقریب ہم لوٹائیں گے اسے	اس کی حالت میں	پہلی

وَ	اضْمُمْ ❹	يَدَكَ	اِلٰى جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ ❸	بَيْضَآءَ ❸
اور	تو ملا	اپنا ہاتھ	اپنے پہلو (بغل) کی طرف	وہ نکلے گا	سفید

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ❺	اٰيَةً ❸❻	اُخْرٰى ﴿22﴾ لا ❸	لِنُرِيَكَ
کسی بیماری کے بغیر	(یہ) ایک نشانی ہے	(ایک) اور	تا کہ ہم دکھائیں تجھے

ع 1 24 10

مِنْ اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى ﴿23﴾ ج ❸	اِذْهَبْ ❹	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى ﴿24﴾ ع
اپنی نشانیوں سے	بڑی	تو جا	فرعون کی طرف	بیشک وہ	سرکش ہو گیا

قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ ❹	لِيْ	صَدْرِيْ ﴿25﴾ لا	وَ	يَسِّرْ
کہا	(اے میرے) رب	تو کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور	آسان کر دے

لِيْٓ	اَمْرِيْ ﴿26﴾ لا	وَ	احْلُلْ ❹	عُقْدَةً ❸	مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿27﴾ لا
میرے لیے	میرا کام	اور	تو کھول دے	گرہ	میری زبان سے

يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ ﴿28﴾ ص	وَ	اجْعَلْ ❹	لِّيْ	وَزِيْرًا ❻
وہ سب سمجھ لیں	میری بات	اور	تو بنا دے	میرے لیے	ایک وزیر

ضروری وضاحت

❶ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ هَا اگر فعل کے آخر میں آئے تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے کیا جاتا ہے۔ ❸ ۃ، ـِی، آء، ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

مِّنۡ اَهۡلِيۡ ﴿29﴾ هٰرُوۡنَ اَخِي ﴿30﴾	میرے گھر والوں میں سے۔ ﴿29﴾ میرے بھائی ہارون کو۔ ﴿30﴾
اشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِيۡ ﴿31﴾	مضبوط فرما اس سے میری قوت کو۔ ﴿31﴾
وَاَشۡرِكۡهُ فِيۡۤ اَمۡرِيۡ ﴿32﴾	اور شریک کر اسے میرے کام (نبوت) میں۔ ﴿32﴾
كَيۡ نُسَبِّحَكَ كَثِيۡرًا ﴿33﴾	تاکہ ہم تسبیح بیان کریں تیری بہت زیادہ۔ ﴿33﴾
وَّنَذۡكُرَكَ كَثِيۡرًا ﴿34﴾	اور ہم یاد کریں تجھے کثرت سے۔ ﴿34﴾
اِنَّكَ كُنۡتَ بِنَا بَصِيۡرًا ﴿35﴾	بے شک تو ہی ہے ہمیں خوب دیکھنے والا۔ ﴿35﴾
قَالَ قَدۡ اُوۡتِيۡتَ	(اللہ نے) فرمایا: یقیناً تو عطا کیا گیا
سُؤۡلَكَ يٰمُوۡسٰى ﴿36﴾ وَلَقَدۡ	اپنا سوال اے موسیٰ۔ ﴿36﴾ اور بلاشبہ یقیناً
مَنَنَّا عَلَيۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰٓى ﴿37﴾	ہم احسان کر چکے ہیں آپ پر ایک مرتبہ اور (بھی)۔ ﴿37﴾
اِذۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّكَ	جب ہم نے الہام کیا تیری ماں کی طرف
مَا يُوۡحٰٓى ﴿38﴾	جو (اب) وحی کی جاتی ہے (آپ کی طرف)۔ ﴿38﴾
اَنِ اقۡذِفِيۡهِ فِي التَّابُوۡتِ	کہ ڈال دے اس (موسیٰ) کو صندوق میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَهۡلِيۡ	اہل وعیال، اہل خانہ۔
اشۡدُدۡ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
اَشۡرِكۡهُ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَمۡرِيۡ	امر، آمر، مامور، امر ربی۔
نُسَبِّحَكَ	تسبیح، تسبیحات۔
كَثِيۡرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔
نَذۡكُرَكَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
بَصِيۡرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سُؤۡلَكَ	سوال، سائل، مسئول۔
عَلَيۡكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَرَّةً	روزمرہ۔
اُخۡرٰٓى	اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
اَوۡحَيۡنَاۤ	وحی، وحی متلو۔
مَاۤ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

مِّنْ اَهْلِيْ ❶ (29)	هٰرُوْنَ	اَخِي (30)	اشْدُدْ ❷	بِهٖٓ	اَزْرِيْ ❶ (31)
میرے گھر والوں میں سے	ہارون	میرے بھائی	تو مضبوط فرما	اس سے	میری قوت

وَ	اَشْرِكْهُ ❷	فِيْٓ اَمْرِيْ ❶ (32)	كَيْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا (33)
اور	تو شریک کر اسے	میرے کام میں	تا کہ	ہم تسبیح بیان کریں تیری	بہت زیادہ

وَّ	نَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا (34)	اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا (35)
اور	ہم یاد کریں تجھے	کثرت سے	بے شک تو	تو ہی ہے	ہم کو	خوب دیکھنے والا

قَالَ	قَدْ	اُوْتِيْتَ ❸	سُؤْلَكَ ❹	يٰمُوْسٰى (36)
(اللہ نے) فرمایا	یقیناً	تو عطا کیا گیا	اپنا سوال	اے موسیٰ

وَ	لَقَدْ	مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً ❺❻	اُخْرٰٓى ❺ (37)
اور	بلا شبہ یقیناً	ہم احسان کر چکے ہیں	آپ پر	ایک مرتبہ	(ایک) اور

اِذْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى اُمِّكَ ❹	مَا	يُوْحٰٓى ❼ (38)
جب	ہم نے الہام کیا	تیری ماں کی طرف	جو	وہ وحی کی جاتی ہے

اَنِ	اقْذِفِيْهِ	فِي التَّابُوْتِ
کہ	تو ڈال دے اس (موسیٰ) کو	صندوق میں

ضروری وضاحت

❶ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❹ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❺ ة، ـٰ ی مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ	پھر ڈال دے اس (صندوق) کو دریا میں
فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ	پس چاہیے کہ دریا لا ڈالے اسے کنارے پر
يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ	(کہ) پکڑ لے اسے میرا ایک دشمن اور اس کا دشمن
وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ	اور میں نے ڈال دی تجھ پر محبت اپنی طرف سے
وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿39﴾	اور تاکہ تو پرورش کیا جائے میری آنکھوں کے سامنے۔ ﴿39﴾
اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ	جب چلی جاتی تھی تیری بہن پس کہتی تھی
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ	کیا میں رہنمائی کروں تمہاری اس (شخص) پر جو
يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ	کفالت کرے اس کی، پھر ہم نے لوٹایا تجھے
اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا	تیری ماں کی طرف تاکہ ٹھنڈی ہو اس کی آنکھ
وَلَا تَحْزَنَ ۬ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا	اور وہ غم نہ کرے، اور تو نے قتل کر دیا ایک نفس کو
فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ	تو ہم نے نجات دی تجھے غم سے اور ہم نے آزمایا تجھے
فُتُوْنًا ۬ قف فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ	خوب آزمانا، پس تو ٹھہرا رہا کئی سال اہل مدین میں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَدُلُّكُمْ	دلیل، دلالت وراہنمائی۔
فَلْيُلْقِهِ	القاء۔	يَّكْفُلُهٗ	کفیل، کفالت۔
بِالسَّاحِلِ	ساحل سمندر، ساحلی علاقہ۔	فَرَجَعْنٰكَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
يَاْخُذْهُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	تَحْزَنَ	حزن وملال، عام الحزن۔
عَدُوٌّ لِّيْ	عدوّ اللہ، عداوت۔	فَنَجَّيْنٰكَ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
لِتُصْنَعَ	صنعت، صنعت کاری، مصنوعی آلات۔	الْغَمِّ	غم، غمگین، غمزدہ، غم وغصہ۔
عَيْنِيْ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فَتَنّٰكَ	فتنہ، پرفتن دور، فتنہ وفساد۔
فَتَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	سِنِيْنَ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔

فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ ❶	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ
پھر ڈال دے اس کو	دریا میں	پس چاہیے کہ وہ لا ڈالے اسے	دریا	کنارے پر

يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ	لِّيْ ❷	وَعَدُوٌّ	لَّهٗ ط	وَاَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ
وہ پکڑ لے اسے	دشمن	میرا	اور دشمن	اس کا	اور میں نے ڈال دی	تجھ پر

مَحَبَّةً	مِّنِّيْ ❸ ج	وَ	لِتُصْنَعَ ❹	عَلٰى عَيْنِيْ (39)	اِذْ
محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ تو پرورش کیا جائے	میری آنکھوں کے سامنے	جب

وقف لازم

تَمْشِيْٓ ❺	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ ❺	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى	مَنْ ❻
چلی جاتی تھی	تیری بہن	پس وہ کہتی تھی	کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	(اس) پر	جو

يَّكْفُلُهٗ ط	فَرَجَعْنٰكَ ❼❽	اِلٰٓى اُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ ❺	عَيْنُهَا
وہ کفالت کرے اسکی	پھر ہم نے لوٹایا تجھے	تیری ماں کی طرف	تاکہ	ٹھنڈی ہو	اس کی آنکھ

وَ	لَا تَحْزَنَ ❺ ط	وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا	فَنَجَّيْنٰكَ ❼❽	مِنَ الْغَمِّ
اور	نہ وہ غم کرے	اور	تو نے قتل کردیا	ایک نفس کو	تو ہم نے نجات دی تجھے	غم سے

وَ	فَتَنّٰكَ ❽	فُتُوْنًا قف	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۵
اور	ہم نے آزمایا تجھے	خوب آزمانا	پس تو ٹھہرا رہا	کئی سال	اہل مدین میں

ضروری وضاحت

❶ وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔❷ یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ مِنِّیْ دراصل مِنْ + یْ کا مجموعہ ہے۔❹ لِ اگر فعل کے شروع میں اور آخری حرف پر زبر ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔❼ اگر فعل کے ساتھ نَا ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❽ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔

ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوۡسٰى ﴿40﴾	پھر تو آیا تقدیر (الٰہی) پر اے موسیٰ۔ ﴿40﴾
وَاصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِىۡ ﴿41﴾	اور میں نے بنایا ہے تجھے اپنے نفس (کام) کے لیے۔ ﴿41﴾
اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَاَخُوۡكَ بِاٰيٰتِىۡ	جا تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ
وَلَا تَنِيَا فِىۡ ذِكۡرِىۡ ﴿42﴾ اِذۡهَبَاۤ	اور نہ تم دونوں سستی کرنا میری یاد میں۔ ﴿42﴾ دونوں جاؤ
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿43﴾	فرعون کی طرف بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ ﴿43﴾
فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ	پس تم دونوں کہو اس سے نرم بات شاید کہ وہ
يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ﴿44﴾ قَالَا	نصیحت پکڑ لے یا ڈر جائے۔ ﴿44﴾ ان دونوں نے کہا
رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ	اے ہمارے رب بے شک ہم ڈرتے ہیں کہ
يَّفۡرُطَ عَلَيۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ يَّطۡغٰى ﴿45﴾	وہ زیادتی کرے ہم پر یا یہ کہ وہ سرکشی کرے۔ ﴿45﴾
قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِىۡ	(اللہ نے) فرمایا: تم دونوں مت ڈرو بے شک میں
مَعَكُمَاۤ اَسۡمَعُ وَ	تم دونوں کیساتھ ہوں میں سن رہا ہوں اور
اَرٰى ﴿46﴾ فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ	میں دیکھ رہا ہوں۔ ﴿46﴾ تو تم دونوں جاؤ اسکے پاس پس کہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَّيِّنًا	: ملین غذا۔
قَدَرٍ	: تقدیر، مقدر، قضاء وقدر۔	يَتَذَكَّرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اصۡطَنَعۡتُكَ	: صنعت وتجارت، صنعتی شہر۔	يَخۡشٰى	: خشیت الٰہی۔
اَخُوۡكَ	: اخوت ومحبت، اخوان یوسف۔	نَخَافُ	: خوف، خائف۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَّفۡرُطَ	: افراط وتفریط، افراط زر۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مَعَكُمَا	: مع اہل وعیال، معیت۔
طَغٰى	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔	اَسۡمَعُ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
فَقُوۡلَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَرٰى	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔

ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى (40)	وَ	اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ ج (41)
پھر	تو آیا	تقدیر پر	اے موسیٰ	اور	میں نے بنایا ہے تجھے	اپنے نفس کے لیے

اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	اَخُوْكَ	بِاٰيٰتِيْ ❶❷	وَلَا	تَنِيَا ❸
تو جا	تو	اور	تیرا بھائی	میری نشانیوں کے ساتھ	اور نہ	تم دونوں سستی کرنا

فِيْ ذِكْرِيْ ❷ ج (42)	اِذْهَبَآ ❸	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى صلے (43)
میری یاد میں	تم دونوں جاؤ	فرعون کی طرف	بیشک وہ	وہ سرکش ہو گیا

فَقُوْلَا ❸	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى (44)
پس تم دونوں کہو	اس سے	بات	نرم	شاید کہ وہ	وہ نصیحت پکڑے	یا	وہ ڈر جائے

قَالَا ❸	رَبَّنَآ ❹	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ
ان دونوں نے کہا	(اے) ہمارے رب	بیشک ہم	ہم ڈرتے ہیں	کہ	وہ زیادتی کرے	ہم پر

اَوْ	اَنْ ❺	يَّطْغٰى (45)	قَالَ	لَا تَخَافَآ ❸	اِنَّنِيْ ❻
یا	یہ کہ	وہ سرکشی کرے	(اللہ نے) فرمایا	مت تم دونوں ڈرو	بے شک میں

مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى (46)	فَاْتِيٰهُ ❸	فَقُوْلَآ ❸
تم دونوں کیساتھ ہوں	میں سن رہا ہوں	اور میں دیکھ رہا ہوں	تو تم دونوں جاؤ اسکے پاس	پس تم دونوں کہو

ضروری وضاحت

❶ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔❷ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❸ یہ دراصل "یَارَبَّنَا" تھا، تخفیف کے لیے یَا یہاں سے گرا ہوا ہے۔❹ ۂ اگر حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس یا وہ ہوتا ہے۔❺ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔❻ اِنَّ کے ساتھ جب یْ آئے تو کبھی درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں اور کبھی اِنَّنِیْ سے ایک نون تخفیف کے لیے گرا بھی دیتے ہیں۔

اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ	بے شک ہم دونوں رسول ہیں تیرے رب کے
فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	پس بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ	اور نہ عذاب دے انہیں یقیناً ہم لائے ہیں تیرے پاس
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ	ایک نشانی تیرے رب کی طرف سے
وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿47﴾	اور سلامتی ہو اس پر جو پیروی کرے ہدایت کی۔ ﴿47﴾
اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ	بے شک ہم یقیناً وحی کی گئی ہے ہماری طرف
اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ	کہ بے شک عذاب اس پر ہے جس نے جھٹلایا
وَتَوَلّٰى ﴿48﴾ قَالَ فَمَنْ	اور منہ پھیرا۔ ﴿48﴾ (فرعون نے) کہا پس کون ہے
رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿49﴾	تم دونوں کا رب اے موسیٰ۔ ﴿49﴾
قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ	(موسیٰ نے) کہا ہمارا رب (وہ ہے) جس نے
اَعْطٰي كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿50﴾	دی ہر چیز کو اس کی شکل وصورت پھر راستہ دکھایا۔ ﴿50﴾
قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿51﴾	(فرعون نے) کہا تو کیا حال ہے پہلی امتوں کا؟۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوْلَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اُوْحِيَ	: وحی، وحی متلو۔
مَعَنَا	: مع اہل وعیال، معیت۔	اِلَيْنَآ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَعْطٰي	: عطیہ، عطاء، عطیات۔
السَّلٰمُ	: سلام، سلامتی، سلامت۔	كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
عَلٰي	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خَلْقَهٗ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْهُدٰى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْقُرُوْنِ	: قرون اولی۔

اِنَّا ❶	رَسُوْلَا ❷	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ ❸	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بیشک ہم	دونوں رسول	تیرے رب کے	پس تو بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل

وَلَا	تُعَذِّبْهُمْ ؕ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ ❹❺❻	مِّنْ رَّبِّكَ ؕ
اور نہ	تو عذاب دے انہیں	یقیناً	ہم لائے ہیں تیرے پاس	ایک نشانی	تیرے رب کی طرف سے

وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى ﴿47﴾	اِنَّا ❶	قَدْ
اور	سلامتی ہو	(اس) پر	جو	پیروی کرے	ہدایت کی	بے شک ہم	یقیناً

اُوْحِيَ ❼	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى	مَنْ	كَذَّبَ
وحی کی گئی ہے	ہماری طرف	کہ بیشک	عذاب	(اس) پر	جس نے	جھٹلایا

وَ	تَوَلّٰى ﴿48﴾	قَالَ	فَمَنْ ❽	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى ﴿49﴾
اور	منہ پھیرا	(فرعون نے) کہا	پس کون	تم دونوں کا رب	اے موسیٰ

قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ	اَعْطٰى	كُلَّ شَيْءٍ	خَلْقَهٗ
(موسیٰ نے) کہا	ہمارا رب	جس نے	دی	ہر چیز کو	اس کی شکل وصورت

ثُمَّ	هَدٰى ﴿50﴾	قَالَ	فَمَا ❽	بَالُ	الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿51﴾
پھر	اس نے راستہ دکھایا	(فرعون نے) کہا	تو کیا	حال	پہلی امتوں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ+ نَا کا مجموعہ ہے۔❷ اسم یا فعل کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ ۃ، ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❽ مَا کا ترجمہ کبھی نہیں، نہ کبھی کیا اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ	(موسیٰ نے) کہا ان کا علم میرے رب کے پاس ہے
فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿52﴾	ایک کتاب میں، میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ ﴿52﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا	جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا
وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا	اور جاری کیے تمہارے لیے اس میں راستے
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا	اور اتارا آسمان سے پانی پھر نکالیں ہم نے
بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿53﴾	اس سے کئی قسمیں مختلف نباتات سے۔ ﴿53﴾
كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	تم (خود) کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپاؤں کو، بیشک اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿54﴾	یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔ ﴿54﴾ ع 2/30/11
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ	اس (زمین) سے ہم نے پیدا کیا تمہیں
وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ	اور اسی میں ہم لوٹائیں گے تمہیں
وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾	اور اسی سے ہم نکالیں گے تمہیں دوسری بار۔ ﴿55﴾
وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دکھائیں اسے اپنی سب نشانیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
عِلْمُهَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَضِلُّ : ضلالت وگمراہی۔
يَنْسَى : نسیان، نسیاً منسیاً۔
سَلَكَ : مسلک، سلوک، مسالک۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَآءً : ماءالحیات، ماءاللحم۔
فَاَخْرَجْنَا : خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔

نَبَاتٍ : نباتات۔
كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
لِّاُولِي : اولوالعزم، اولوالعلم۔
خَلَقْنٰكُمْ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
نُعِيْدُكُمْ : اعادہ، بیماری عود کر آئی۔
مِنْهَا منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اُخْرٰى : اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
اَرَيْنٰهُ : رویتِ ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

قَالَ	عِلْمُهَا ❶	عِنْدَ رَبِّيْ ❷	فِيْ كِتٰبٍ ❸	لَا يَضِلُّ	رَبِّيْ ❷
(موسیٰ نے) کہا	ان کا علم	میرے رب کے پاس	ایک کتاب میں	نہیں وہ بھٹکتا	میرا رب

وَ	لَا يَنْسَى ﴿52﴾	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ ❹	الْاَرْضَ	مَهْدًا
اور	نہ وہ بھولتا ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا

وَّسَلَكَ	لَكُمْ ❹	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
اور جاری کیے	تمہارے لیے	اس میں	راستے	اور	اس نے اتارا	آسمان سے

مَآءً ط	فَاَخْرَجْنَا ❺	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ نَّبَاتٍ	شَتّٰى ﴿53﴾	كُلُوْا
پانی	پھر ہم نے نکالیں	اس سے	کئی قسمیں	نباتات سے	مختلف	تم سب کھاؤ

وَ	ارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❻	لِّاُولِي النُّهٰى ع ﴿54﴾
اور	تم سب چراؤ	اپنے چوپاؤں کو	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں	عقل والوں کے لیے

ع 2 30 11

مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ ❺❼	وَ	فِيْهَا	نُعِيْدُكُمْ ❼	وَ	مِنْهَا
اس سے	ہم نے پیدا کیا تمہیں	اور	اسی میں	ہم لوٹائیں گے تمہیں	اور	اسی سے

نُخْرِجُكُمْ ❼	تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾ ❻	وَلَقَدْ ❽	اَرَيْنٰهُ ❺	اٰيٰتِنَا	كُلَّهَا
ہم نکالیں گے تمہیں	دوسری بار	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے دکھائیں اسے	اپنی نشانیاں	وہ سب

ضروری وضاحت

❶ هَا اگر اسم کے آخر میں آئے تو ترجمہ اُس کا یا اُن کا کیا جاتا ہے۔ ❷ یِ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے کبھی لَ استعمال ہو جاتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿56﴾	پھر (بھی) اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ ﴿56﴾
قَالَ اَجِئْتَنَا	(اور) کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا	تاکہ تو نکال دے ہمیں ہماری زمین سے
بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿57﴾	اپنے جادو کے ذریعے اے موسیٰ۔ ﴿57﴾
فَلَنَاْتِيَنَّكَ	تو ضرور بالضرور ہم لائیں گے تیرے پاس
بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا	اس جیسے جادو کو تو (طے) کردے ہمارے درمیان
وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا	اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت
لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ	(کہ) نہ خلاف کریں اس کے ہم اور نہ تو
مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾	(اور اس کے لیے) ایک ہموار جگہ ہو۔ ﴿58﴾
قَالَ مَوْعِدُكُمْ	(موسیٰ نے) کہا تمہارے وعدے کا وقت
يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ	زینت (جشن) کا دن ہے اور یہ کہ اکھٹے کیے جائیں
النَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾	لوگ چاشت کے وقت (دن چڑھے)۔ ﴿59﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكَذَّبَ	:	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	مَوْعِدًا	:	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
وَ	:	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَّا	:	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَالَ	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نُخْلِفُهٗ	:	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
لِتُخْرِجَنَا	:	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مَكَانًا	:	کون ومکان، مکانات۔
مِنْ	:	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سُوًى	:	مساوی، مساوات۔
اَرْضِنَا	:	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يَوْمُ	:	یوم، ایام، یوم آخرت۔
بِسِحْرِكَ	:	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	الزِّيْنَةِ	:	مزیّن، زیب وزینت، تزئین وآرائش۔
مِّثْلِهٖ	:	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يُّحْشَرَ	:	حشر، محشر، حشر نشر۔

فَكَذَّبَ ❶	وَ	اَبٰى ﴿56﴾	قَالَ	اٰ	جِئْتَنَا
پھر اس نے جھٹلایا	اور	اس نے انکار کیا	اس نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس

لِتُخْرِجَنَا ❷	مِنْ اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ ❸❹	يٰمُوْسٰى ﴿57﴾
تاکہ تو نکال دے ہمیں	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے	اے موسیٰ

فَلَنَاْتِيَنَّكَ ❶❺	بِسِحْرٍ ❸	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ ❶
تو ہم ضرور بالضرور لائیں گے تیرے پاس	جادو کو	اس جیسے	تو تو طے کردے

بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكَ ❹	مَوْعِدًا ❻	لَّا	نُخْلِفُهٗ
ہمارے درمیان	اور	اپنے درمیان	ایک وعدے کا وقت	نہ	ہم خلاف کریں اس کے

نَحْنُ	وَ	لَآ	اَنْتَ	مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾
ہم	اور	نہ	تو	(اور اس کے لیے) ایک ہموار جگہ

قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ الزِّيْنَةِ ❼
(موسیٰ نے) کہا	تمہارے وعدے کا وقت	زینت (جشن) کا دن

وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ ❽	النَّاسُ	ضُحًى ﴿59﴾
اور	یہ کہ	وہ اکٹھے کیے جائیں	لوگ	چاشت کے وقت (دن چڑھے)

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ ةِ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❽ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ	تو لوٹا فرعون پس اس نے جمع کیا اپنا مکر وفریب (کا سامان)
ثُمَّ اَتٰى ﴿60﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى	پھر وہ آ گیا۔ ﴿60﴾ کہا ان (جادوگروں) سے موسیٰ نے
وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	ہلاکت ہو تمہارے لیے مت باندھو اللہ پر جھوٹ
فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ	پس وہ ہلاک کر دے گا تمہیں (اپنے) عذاب سے
وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿61﴾	اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ ﴿61﴾
فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ	پھر وہ جھگڑ پڑے اپنے معاملے میں اپنے درمیان
وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿62﴾	اور انہوں نے پوشیدہ سرگوشی کی۔ ﴿62﴾
قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ	انہوں نے کہا بے شک یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں
يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ	وہ دونوں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمہیں
مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا	تمہاری زمین سے اپنے جادو کے ذریعے
وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾	اور لے جائیں (مٹادیں) تمہارے عمدہ طریق (زندگی) کو۔ ﴿63﴾
فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ	پس اکٹھا کرو اپنی تدبیر (یعنی جادو کے سامان) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَجَمَعَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَفْتَرُوْا : افتریٰ پردازی، مفتری۔
كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
خَابَ : خائب وخاسر۔
فَتَنَازَعُوْٓا : تنازعہ، متنازعہ، نزاع۔
اَمْرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
اَسَرُّوا : اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔

النَّجْوٰى : مناجات۔
هٰذٰنِ : لہٰذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔
لَسٰحِرٰنِ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
يُرِيْدٰنِ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّخْرِجٰكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَرْضِكُمْ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
بِطَرِيْقَتِكُمْ : طریقہ، طریقے۔
الْمُثْلٰى : مثل، مثالیں، مثالی۔

فَتَوَلّٰى ❶	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى ﴿60﴾
تو وہ لوٹا	فرعون	پس اس نے جمع کیا	اپنا مکروفریب	پھر	وہ آگیا

قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوْا ❷	عَلَى اللّٰهِ
کہا	ان سے	موسیٰ نے	ہلاکت ہو تمہاری	مت تم سب باندھو	اللہ پر

كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ ❸	بِعَذَابٍ ❹	وَقَدْ	خَابَ
جھوٹ	پس وہ ہلاک کردے گا تمہیں	عذاب سے	اور یقیناً	وہ ناکام ہوا

مَنِ	افْتَرٰى ﴿61﴾	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
جس نے	جھوٹ باندھا	پھر وہ سب آپس میں جھگڑ پڑے	انکے معاملے میں	اپنے درمیان

وَاَسَرُّوا	النَّجْوٰى ﴿62﴾	قَالُوْٓا	اِنْ ❺	هٰذٰنِ ❻	لَسٰحِرٰنِ ❻
اور انہوں نے پوشیدہ	سرگوشی کی	انہوں نے کہا	بیشک	یہ دونوں	یقیناً دونوں جادوگر

يُرِيْدٰنِ ❻	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ ❸	مِّنْ اَرْضِكُمْ ❸	بِسِحْرِهِمَا ❹
وہ دونوں چاہتے ہیں	کہ	وہ نکال دیں تمہیں	تمہاری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے

وَيَذْهَبَا ❺	بِطَرِيْقَتِكُمُ ❹❸ الْمُثْلٰى ﴿63﴾	فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ ❸
اور وہ دونوں لے جائیں	تمہارے عمدہ طریق (زندگی) کو	پس تم سب اکٹھا کرو	اپنی تدبیر

ضروری وضاحت

❶ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ ❻ انِ اور "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ	پھر آؤ صف باندھ کر اور یقیناً وہ کامیاب ہوگا
الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿64﴾ قَالُوْا	آج جس نے غلبہ حاصل کیا۔﴿64﴾ انہوں نے کہا
يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّاۤ	اے موسیٰ یا یہ کہ تو ڈالے (اپنا جادو) اور یا
اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾ قَالَ	یہ کہ ہم ہوں پہلے جو ڈالے۔﴿65﴾ (موسیٰ نے) کہا
بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ	بلکہ تم ڈالو، (جب انہوں نے ڈالا) تو اچانک انکی رسیاں
وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ	اور ان کی لاٹھیاں خیال میں ڈالا گیا اس (موسیٰ) کے
مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾	انکے جادو (کی وجہ) سے کہ بیشک وہ دوڑ رہی ہیں۔﴿66﴾
فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿67﴾	پس محسوس کیا موسیٰ نے اپنے دل میں خوف۔﴿67﴾
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿68﴾	ہم نے کہا تو نہ ڈر بیشک تو ہی غالب ہے۔﴿68﴾
وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ	اور ڈال دے جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے
تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ	وہ نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے
اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ	بیشک جو انہوں نے بنایا (وہ) جادوگر کی چال ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَفًّا	صف بندی، صف اوّل۔	اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَفْلَحَ	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	سِحْرِهِمْ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اسْتَعْلٰى	علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی۔	تَسْعٰى	سعی کرنا، سعی لا حاصل، مساعی جمیلہ۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَفْسِهٖ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
تُلْقِيَ	القاء۔	خِيْفَةً، تَخَفْ	خوف، خائف۔
اَوَّلَ	اول انعام یافتہ، اول وآخر۔	يَمِيْنِكَ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
يُخَيَّلُ	تخیّل، خیال، ہم خیال۔	صَنَعُوْا	صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوع۔

ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا ج	وَقَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ ❶	اسْتَعْلٰى ❷ (64)
پھر	تم سب آؤ	صف باندھ کر	اور یقیناً	وہ کامیاب ہوگا	آج	جس نے	غلبہ حاصل کیا

قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ ❸	تُلْقِيَ	وَاِمَّآ	اَنْ ❸	نَّكُوْنَ
انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تو ڈالے	اور یا	یہ کہ	ہم ہوں

اَوَّلَ	مَنْ ❶	اَلْقٰى (65)	قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا ج	فَاِذَا ❹	حِبَالُهُمْ
پہلے	جو	ڈالے	(موسیٰ نے) کہا	بلکہ	تم سب ڈالو	تو اچانک	انکی رسیاں

وَ	عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ ❺	اِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا
اور	انکی لاٹھیاں	خیال میں ڈالا جارہا تھا	اس کی طرف	انکے جادو (کی وجہ) سے	کہ بیشک وہ

تَسْعٰى ❻ (66)	فَاَوْجَسَ	فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً ❻	مُّوْسٰى (67)	قُلْنَا	لَا تَخَفْ ❼
دوڑ رہی ہیں	پس محسوس کیا	اپنے دل میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	تو نہ ڈر

اِنَّكَ	اَنْتَ الْاَعْلٰى (68)	وَ	اَلْقِ	مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ
بیشک تو	تو ہی خوب بلند (غالب)	اور	تو ڈال دے	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں

تَلْقَفْ ❻	مَا	صَنَعُوْا ط	اِنَّمَا ❽	صَنَعُوْا	كَيْدُ سٰحِرٍ ط
وہ نگل جائے گا	جو	انہوں نے بنایا	بیشک جو	انہوں نے بنایا	جادوگر کی چال

ضروری وضاحت

❶مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔❷فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸اَنْ
کا ترجمہ یہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔❹اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔❺اگر یُ پر پیش اور آخر سے
پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻تَ، ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❼لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔❽یہاں اِنَّ کے ساتھ مَا کا ترجمہ جو ہے۔

وَلَا يُفۡلِحُ السَّاحِرُ	اور نہیں کامیاب ہوتا جادوگر
حَيۡثُ اَتٰى ﴿69﴾	جہاں (بھی) وہ آئے۔ ﴿69﴾
فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا	تو گرا دیے گئے جادوگر سجدے میں
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا	(اور) انہوں نے کہا ہم ایمان لائے
بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَمُوۡسٰى ﴿70﴾	ہارون اور موسیٰ کے رب پر۔ ﴿70﴾
قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ	(فرعون نے) کہا تم ایمان لے آئے اس پر
قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ ؕ	(اس سے) پہلے کہ میں اجازت دوں تم کو
اِنَّهٗ لَـكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ	بے شک وہ یقیناً تمہارا بڑا ہے جس نے
عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ	تمہیں جادو سکھایا ہے
فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ	پس یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا تمہارے ہاتھوں کو
وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ	اور تمہاری ٹانگوں کو مخالف سمت سے
وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	اور ضرور بالضرور میں سولی دونگا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	:	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	قَبۡلَ	:	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا	:	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اٰذَنَ	:	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
يُفۡلِحُ	:	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	لَـكَبِيۡرُكُمُ	:	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
السَّاحِرُ	:	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	عَلَّمَكُمُ	:	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَاُلۡقِىَ	:	القاء۔	فَلَاُقَطِّعَنَّ	:	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
سُجَّدًا	:	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	اَيۡدِيَكُمۡ	:	ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
قَالُوۡۤا	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِّنۡ	:	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اٰمَنَّا	:	ایمان، مؤمن، امن۔	لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	:	صلیب مصلوب۔

وَ	لَا يُفْلِحُ	السَّاحِرُ ❶	حَيْثُ	اَتٰى ﴿69﴾
اور	نہیں وہ کامیاب ہوتا	جادوگر	جہاں	وہ آئے

فَاُلْقِيَ ❷	السَّحَرَةُ ❸	سُجَّدًا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
تو گرا دیے گئے	جادوگر	سجدے میں	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے

بِرَبِّ ❹	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى ﴿70﴾	قَالَ
رب پر	ہارون	اور	موسیٰ	اس نے کہا

اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ ط
تم ایمان لے آئے	اس پر	پہلے	کہ	میں اجازت دوں	تم کو

اِنَّهٗ ❺	لَكَبِيْرُكُمُ ❻	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ ❻	السِّحْرَ ج
بے شک وہ	یقیناً تمہارا بڑا ہے	جس نے	تمہیں سکھایا	جادو

فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ ❻	وَ	اَرْجُلَكُمْ ❻
پس یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھوں کو	اور	تمہاری ٹانگوں کو

مِّنْ خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ ❻❼
مخالف سمت سے	اور	ضرور بالضرور میں سولی دونگا تمہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں و زائد ہے، قرآنی کتابت میں اسی طرح موجود ہیں۔